سوال

(798) دورانِ عدت نکاح کا پیغام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت اپنے شوہر سے علیحدہ ہوئی اور ابھی وہ عدت میں ہے کہ اسے ایک آدمی نے نکاح کا پیغام دیا ہے، اور وہ اسے خرچ بھی دے رہا ہے، تو کیا یہ عمل جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو عورت اپنے ایام عدت میں ہو اسے صراحت کے ساتھ نکاح کا پیغام دینا جائز نہیں ہے، خواہ وہ وفات کی عدت میں کیوں نہ ہو، اور اس ہر مسلمانوں کا اتفاق واجماع ہے، تو عدت طلاق میں بطریق اولیٰ جائز نہیں۔ اور جس نے ایسے کیا ہے، چاہیئے کہ اسے سزا دی جائے تاکہ اس سے دوسروں کو عبرت اور نصیحت ہو۔ ایسے مرد اور مخطوبہ عورت دونوں کو سزا دی جانی چاہیئے اور اسے اس عورت سے نکاح سے روک دیا جائے، تاکہ اسے اپنے مطلب کے بر عکس سزا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 570

محدث فتویٰ